



سوال

(261) الوداؤدو مسلم شریف میں ہے ”صلیت مع الجمعیۃ فی المقصورة“، مقصورہ سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الوداؤدو مسلم شریف میں ہے ”صلیت مع الجمعیۃ فی المقصورة“، مقصورہ سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قال القاری: ”المقصورة، موضع معین فی الجامع، وقال ابن عابدین: ”الظاهر أن المقصود فی زانم، اسم لبیت فی داخل الجدار المقتلی من المسجد، کان یصلی فیها الأمراء الجمعیة، ویسئنون الناس من دخولها خوفا من العدو، انتهى. قالو: وأول من عملها معاویة بن ابی سفیان، حین ضربتہ الخارجی. (محدث دہلی/1942ء)

”فتاویٰ عالمگیری میں شرائط ووجوب جمعہ سے متعلق مرقومہ بعض عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی حکومت میں قیدخانہ میں جو لوگ مقید ہوں، انہیں قیدخانہ میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کیلئے الکیلے پڑھنا چاہیے، اور وہ بھی اس وقت جبکہ شہر کی جامع مسجد میں امام جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔ لیکن احادیث کی رو سے جمعہ کی فرضیت کے لیے حریت، بلوغ، ذکورہ، عقل، سلام، اقامت اور جماعت کے علاوہ مزید کوئی اور شرط نہیں معلوم ہوتی۔ اس لیے موجودہ جیلوں کی کسی ایک بارک میں دس بیس یا اس سے زیادہ مسلمان قیدی ہوں اور وہ بسولت جماعت اور جمعہ کی نماز ادا کر سکتے ہوں، تو وہ جیل میں جمعہ اور عیدین کی نماز جماعت ادا کر سکتے ہیں۔ میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں معلوم ہوتا واللہ اعلم۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 411



محدث فتویٰ